رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۱

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۰ | منگل یکم ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ ؛ یکم تبوک ۱۳۶۰ ہش ؛ یکم ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۹۹

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ - ۳۰ ظہور - اگست - سیدنا حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں - حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۹ ظہور کی شام کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضورِ انور بمعہ جملہ اہل قافلہ بخیریت ہیں - الحمد للہ -

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضورِ انور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے - آمین -

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے ناساز چل آرہی ہے -

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور اپنے فضل سے لمبی بابرکت عمر سے نوازے - آمین

• خاکسار کو ۲۱ اگست جمعۃ المبارک سے بائیں گردہ میں شدید درد اور انفکشن ہے - سول ہسپتال میں داخل ہوں - تمام افراد خاندان حضرت اقدس اور احباب عظام دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق خدا محض اپنے فضل سے جلد اور کامل شفا بخشے

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ ساہیوال شہر)

• چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ بہاولپور آجکل یرقان کے حملے کی وجہ سے بیمار ہیں - احبابِ جماعت ان کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ چوہدری صاحب کو جلد از جلد مکمل شفا عطا کرے - آمین -

(بشارت الرحمٰن زیروی - اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور)

• گزشتہ دنوں مجھے حادثہ پیش آنے پر احباب نے جس ہمدردی کا اظہار کیا اور دعائیں کیں اس کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں - جزاکم اللہ

ڈیڑھ ماہ بعد اب میں اپنی ڈیوٹی پر لاہور دارالذکر میں حاضر ہو گیا ہوں - دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت عطا کرے -

(منیر الدین احمد مربی سلسلہ دارالذکر - لاہور)

• محترم شہزادہ محمد عثمان صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ان دنوں کمزوری کچھ زیادہ ہے - احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

(گلزار احمد طاہر ہاشمی
کارکن دفتر الفضل ربوہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۱ء

۱- ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر و یکم نبوت / نومبر کو مرکز میں منعقد ہوگا - انشاء اللہ ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے -

۲- مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ کے لیے تجاویز مرکز کو ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ۸۱ء ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

بحرِ حکمت کے غوطے، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے

قرآنی کمالات کو پوری طرح سے بیان کیا جائے تو روح پورے جوش سے اسکی طرف دوڑتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ (الواقعہ : ۸۰)

ترجمہ :- اس (یعنی قرآن) کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطہر ہوتے ہیں -

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ -

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن ص ۷۵۲/۲)

ترجمہ :- حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے -

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس "ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی اعلیٰ اور اصفیٰ شان کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا - ورنہ قرآن شریف کی خوبیاں اور اس کے کمالات اس کا حسن اپنے اندر ایک ایسا کشش اور جذب رکھتا ہے کہ بے اختیار ہو ہو کر دل اس کی طرف چلے آئیں - مگر اگر ایک خوش نما باغ کی تعریف کی جاوے اس کے خوشبودار درختوں اور دل کو تروتازہ کرنے والی بوٹیوں اور روشوں اور مصفا پانی کی بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کا تذکرہ کیا جاوے تو ہر ایک شخص دل سے چاہے گا کہ اس کی سیر کرے اور اس سے حظ اٹھاوے اور اگر یہ بھی بتایا جاوے کہ اس میں بعض چشمے ایسے جاری ہیں جو امراض مزمنہ اور مہلکہ کو شفا دیتے ہیں تو اور بھی زیادہ جوش اور طلب کے ساتھ لوگ وہاں جائینگے اسی طرح پر قرآن شریف کی خوبیوں اور کمالات کو اگر نہایت ہی خوبصورت اور مؤثر الفاظ میں بیان کیا جاوے تو روح پورے جوش کے ساتھ اس طرف دوڑتی ہے اور حقیقت میں روح کی تسلی اور سیری کا سامان اور وہ بات جس سے روح کی حقیقی احتیاج پوری ہوتی ہے قرآن کریم ہی میں ہے - اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ اور دوسری جگہ کہا لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ - مطہرون سے مراد وہی متقین ہیں جو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ میں بیان ہوئے ہیں - اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے - علومِ ظاہری اور علومِ قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے - دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے - صرف و نحو طبعی - فلسفہ ہیئت و طبابت پڑھنے والے کے واسطے یہ ضروری امر نہیں ہے کہ وہ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو - اوامر الٰہی اور نواہی کو ہر وقت مدنظر رکھتا ہو - اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی حکومت کے نیچے رکھے - بلکہ بسا اوقات کیا عموماً دیکھا گیا ہے کہ دنیوی علوم کے ماہر اور طلبگار دہریہ منش ہو کر ہر قسم کے فسق و فجور میں مبتلا ہوتے ہیں - آج دنیا کے سامنے ایک زبردست تجربہ موجود ہے - یورپ اور امریکہ باوجودیکہ وہ ارضی علوم میں بڑی بڑی ترقیاں کر رہے ہیں اور آئے دن نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی روحانی اور اخلاقی حالت بہت کچھ قابلِ شرم ہے - لنڈن کے پارکوں اور پیرس کے ہوٹلوں کے حالات جو کچھ شائع ہوتے (ہیں) ہم تو ان کا ذکر بھی نہیں کر سکتے مگر علومِ آسمانی اور اسرارِ قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے - اس میں توبۃ النصوح کی ضرورت ہے - جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھالے اور اس کے جلال و جبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا - اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے - قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے علوم خدا کے ہاتھ میں ہیں - پس اس کے لئے تقویٰ بطور نردبان کے ہے -

(الحکم جلد ۵ نمبر ۱۲ مؤرخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۱ء ص ۱ تا ۳)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

• قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سابقہ خطبہ جمعہ کے اقتباسات

اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر کبھی بھروسہ نہ کرو

ہمیشہ یہ سمجھو کہ ہماری نجات اور ہماری عبادات کا قبول کیا جانا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نہایت ضروری وصیت

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

(۱)

"اسلام نے جو..... تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ انسان اگر اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا رہے اور یہ عبادت وہ اپنی طرف سے نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ بھی کیوں نہ بجا لائے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے اپنی عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کر لیا ہے۔ اسلام نے بتایا ہے کہ جہاں تک عبادت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے خزائن پہلے ہی بھرے ہوئے ہیں۔ انسان ان خزائن میں اپنی عبادتوں میں سے کچھ مزید شامل کرے یا نہ کرے وہاں پہلے ہی اتنی عبادتیں ہیں کہ اس کے عبادتوں کے ان خزائن میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے:۔

اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○ (بنی اسرائیل ع ۵)

یعنی دنیا کی ہر چیز اس کی تعریف کرتی ہوئی اسکی تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان اشیاء کی تسبیح کو نہیں سمجھتے وہ یقیناً پردہ پوشی کرنے والا اور بہت ہی بخشنے والا ہے

گویا خدا تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہر چیز ہر آن اور ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تحمید میں مشغول ہے۔ آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ صرف ہمارے جسموں میں ہی (مادی ذرات کے علاوہ) کروڑوں جاندار چیزیں جو ہمارے جسموں میں پائی جاتی ہیں اس آیۂ کریمہ کے مطابق ہر وقت یعنی دن اور رات کے ۲۴ گھنٹے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور

اُس کی تسبیح و تحمید

میں لگی ہوئی ہیں اب ان ہمارے جسموں کے اندر رہنے والی کروڑوں جاندار چیزوں کی عبادت کے مقابلہ میں ہمارے اکیلے کی عبادت کیا حیثیت رکھتی ہے۔ ہماری عبادت ان جاندار اشیاء کی عبادت کے کروڑویں حصہ تک بھی نہیں پہنچتی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ متعدد دوسری آیات میں یہ بات ..... ذہن نشین کراتا ہے اور ہر چیز جاندار اور بے جان جو میں نے پیدا کی ہے وہ میری عبادت میں لگی ہوئی ہے وہ میری تسبیح و تحمید بیان کر رہی ہے وہ میری کبریائی عظمت اور جلال کا اعلان کر رہی ہے اور پھر وہ ہر چیز میرے تصرف میں ہے اور میرے کہنے پر چل رہی ہے۔ میں جو کہتا ہوں وہ کرتی ہے اور جس چیز سے میں منع کرتا ہوں وہ چھوڑ دیتی ہے۔ مثلاً آگ کو خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم نے پانی کا کام نہیں کرنا اب تم نے کبھی دیکھا ہے کہ آگ نے پانی کا کام کیا ہو اور پھر یہ بتانے کے لئے کہ آگ خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتی ہوئی اس کی اطاعت میں جلانے کا یہ فعل کر رہی ہے وہ بعض اوقات خود ہی اسے حکم دیدیتا ہے کہ تم پانی کا کام بھی کرو۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دشمنوں نے آگ میں ڈالا تو اس آگ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بَرْدًا وَّ سَلٰمًا بن جانے کا حکم مل گیا یعنی آگ میں جلانے کی خاصیت تھی پانی کی خاصیات اس میں نہیں پائی جاتی تھیں لیکن خدا تعالیٰ دنیا کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ آگ اگر جلانے کا کام کر رہی ہے تو محض میری اطاعت کر رہی ہے ورنہ اس کے اندر جلانے کی کوئی ذاتی قابلیت نہیں پائی جاتی۔ میں جو کچھ اسے کہتا ہوں وہ وہی کرتی ہے اسی طرح اس کے علاوہ بھی ہر چیز میرا حکم بجا لاتی ہے ورنہ اس میں کوئی ذاتی خاصیت اور قابلیت نہیں پائی جاتی لیکن

ایک فلسفی کہہ سکتا تھا

کہ یہ محض ایک دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اس قسم کی عملی اور معجزانہ دلیلیں مہیا کرتا ہے مثلاً وہ آگ کو جس میں جلانے کی خاصیت پائی جاتی ہے بعض اوقات یہ حکم دے دیتا ہے کہ تم بَرْدًا وَّ سَلٰمًا ہو جاؤ یعنی پانی کا کام کرو اب آگ نے نہ کبھی پہلے پانی کا کام کیا ہوتا ہے اور نہ بعد میں اسے یہ کام کرنا ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ اس سے بعض خاص مواقع پر پانی کا کام لے لیتا ہے اور اس سے

اللہ کا یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور ہر چیز سے جو چاہے کام لے سکتا ہے کیونکہ ہر چیز اس کے تابع فرمان ہے۔ وہ اس کے خلاف مرضی کوئی حرکت نہیں کرتی۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو اللہ تعالیٰ نے آگ کی جلانے کی خاصیت اس سے چھین لی اور اسے پانی کا کام کرنے کا حکم دیدیا اور اس طرح بتا دیا کہ وہ آگ ۲۴ گھنٹے جلانے کا کام کرتی ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسا کرتی ہے اس میں یہ قابلیت ذاتی طور پر نہیں پائی جاتی اسی طرح دوسری مخلوق کا حال ہے۔ پس

جہاں تک عبادت کا تعلق ہے

اللہ تعالیٰ کے خزائن بھرے پڑے ہیں خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی نہ خواہش ہے اور نہ اسے اس کی کوئی ضرورت پیش آسکتی ہے کیونکہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اس نے اربوں ارب مخلوقات کو ہر وقت اپنی عبادت تسبیح اور تحمید میں لگایا ہوا ہے اس کی ہر مخلوق اس کے حکم کے مطابق اس کی عبادت اور اطاعت میں اپنی زندگی کے دن گزار رہی ہے اس لئے اسے نہ تمہاری عبادت کی پرواہ ہے اور نہ اسے اس کی ضرورت ہے۔ لیکن ہمیں اپنی جسمانی اور روحانی حیات کے لئے اس کی اطاعت اور عبادت کی ضرورت ہے۔

ہماری کتب میں ایک واقعہ

حضرت ابو یزید بسطامیؒ

کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے حضرت ابو یزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن اور رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے اور یہ سلسلہ ۳۰ سال تک چلتا چلا گیا ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا میں نے اس کی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا یعنی میں بہت ہی کم سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی لیکن ان تیس سالوں کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا اور اس نے مجھے کہا اے ابو یزید! اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا تم محض ان عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ فان اردت الوصول الیہ اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو فعلیک بالذلۃ والاحتقار والاخلاص فی العمل تمہیں اپنے اندر عاجزی، ذلت، تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی ذہنیت پیدا کرنی چاہیئے تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کے حصول کے لئے بہر حال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہوگا اور اسلامی اصطلاح کی رُو سے

اخلاص کے لفظ کے معنی

ہی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضا کی جنت حاصل کرینگے محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضا کی جنت کو پا سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں۔ بہر حال حضرت ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ ۳۰ سالہ عبادت کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق انہیں ایک کہنے والے نے کہا تو یہی کہا کہ تم نے اگر ۳۰ سال دن اور رات عبادت کی ہے تو یہ ایک قابلِ تعریف فعل ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ تم محض اس عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کر سکتے ہو بلکہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ذلیل اور حقیر سمجھو اور ہمیشہ ڈرتے رہو کہ کہیں تمہارے اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ نہ ٹھہریں اور وہ اس کے حضور قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکیں۔ پس اگر ساری عمر نہایت اخلاص سے عبادت بجا لانے کے بعد بھی خدا تعالیٰ کا ایک مخلص بندہ اپنی نجات کے متعلق مطمئن نہیں ہو سکتا تو ایک دن کی عبادت سے وہ کس طرح خوش ہو سکتا ہے۔"

(۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں ایک وصیت

پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو کی۔ دوست اسے غور سے سُنیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وصیت کو سننے کے بعد کوئی انسان مرتے دم تک اپنے کسی عمل سے کسی صورت میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتا۔ یہ وصیت بڑی لمبی ہے اس لیے میں اس کے الفاظ نہیں پڑھوں گا بلکہ ان کا صرف ترجمہ بیان کروں گا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

نے ایک دن حضرت معاذؓ سے فرمایا یا معاذ انی محدثک بحدیث ان انت حفظتہ نفعک۔ اے معاذؓ میں تجھے ایک بات بتاتا ہوں اگر تو نے اسے یاد رکھا تو یہ تمہیں نفع پہنچائے گی اور اگر تم اسے بھول گئے تو انقطعت حجتک عند اللہ اللہ تعالےٰ کا فضل تم حاصل نہیں کر سکو گے اور تمہارے پاس نجات حاصل کرنے کے بارہ میں اطمینان کے لئے کوئی دلیل باقی نہیں رہے گی یا معاذ ان اللہ تبارک و تعالیٰ خلق سبعۃ املاک قبل ان یخلق السموات والارض۔ اے معاذ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کیا (اور جیسا کہ اس حدیث کے مفہوم سے پتہ لگتا ہے یہاں آسمانوں سے مراد روحانی آسمان ہیں جن میں روحانی لوگ اپنے اپنے درجہ کے مطابق رکھے جاتے ہیں) اور ان فرشتوں میں سے ایک ایک کو ہر آسمان پر بطور بواب یعنی دربان کے مقرر کر دیا۔ ان کی ڈیوٹی تھی کہ تم اپنی اپنی جگہ پر رہو اور صرف ان لوگوں کے اعمال کو یہاں سے گزرنے دو جن کے گزرنے کی ہم اجازت دیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ فرشتے جو انسان کے اعمال کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کا روزنامچہ لکھتے ہیں خدا کے ایک بندے کے اعمال لیکر جو اس نے صبح سے شام تک کئے تھے آسمان کی طرف بلند ہوئے اور ان اعمال کو ان فرشتوں نے بھی پاکیزہ سمجھا تھا اور انہیں بہت زیادہ خیال کیا تھا لیکن جب وہ اعمال لے کر پہلے آسمان پر پہنچے تو انہوں نے دربان فرشتے سے کہا کہ ہم خدا تعالےٰ کے حضور ایک بندے کے اعمال پیش کرنے آئے ہیں یہ اعمال بہت پاکیزہ ہیں تو اس فرشتے نے انہیں کہا ٹھہر جاؤ تمہیں آگے جانے کی اجازت نہیں تم واپس لوٹو اور جس شخص کے یہ اعمال ہیں انہیں اس کے منہ پر مارو۔ خدا تعالےٰ نے مجھے یہاں یہ ہدایت دیکر کھڑا کیا ہے کہ میں کسی غیبت کرنے والے بندہ کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں اور یہ

شخص جس کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے آئے ہو ہر وقت غیبت کرتا رہتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے ایک اور بندہ کے اعمال لیکر آسمان کی طرف چڑھے تزکیہ و تکثرہ وہ فرشتے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ یہ اعمال بڑے پاکیزہ ہیں اور پھر یہ بندہ انہیں بڑی کثرت سے بجالایا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی شائبہ نہیں تھا۔ اس لئے پہلے آسمان کے دربان اور حاجب فرشتے نے انہیں آگے گزرنے دیا۔ لیکن جب وہ دوسرے آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے انہیں پکارا ٹھہر جاؤ واپس لوٹو اور ان اعمال کو ان کے بجالانے والے کے منہ پر مارو۔

میں فخر و مباہات کا فرشتہ ہوں

اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لئے مقرر کیا ہے کہ میں کسی بندے کے ایسے اعمال کو یہاں سے گزرنے دوں جن میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ ہو اور وہ اپنی مجالس میں بیٹھ کر بڑے فخر سے اپنی نیکی کو بیان کرنے والا ہو۔ یہ شخص جس کے اعمال لے کر تم یہاں آئے ہو لوگوں کی مجالس میں بیٹھ کر اپنے ان اعمال پر فخر و مباہات کا اظہار کیا کرتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک اور گروہ ایک اور بندے کے اعمال لیکر آسمان کی طرف بلند ہوا اور وہ ان فرشتوں کی نگاہ میں بھی کامل نور تھے ان اعمال میں صدقہ و خیرات بھی تھا۔ روزے بھی تھے نمازیں بھی تھیں اور وہ محافظ فرشتے تعجب کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا یہ بندہ کس طرح اپنے رب کی رضا کی خاطر محنت کرتا رہا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی حصہ نہیں تھا اور ان میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ نہیں تھا اس لئے پہلے اور دوسرے آسمان کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا۔ لیکن جب وہ تیسرے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتہ نے کہا ٹھہر جاؤ اضربوا بھذا العمل وجہ صاحبہ کہ جس شخص کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے لے جا رہے ہو اس کے پاس واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس کے منہ پر مارو میں تکبر کا فرشتہ ہوں مجھے تیسرے آسمان کے دروازے پر اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت دیکر کھڑا کیا ہے کہ اس دروازہ سے کوئی ایسا عمل آگے نہ گزرے جس کے اندر تکبر کا کوئی حصہ ہو اور یہ شخص جس کے اعمال تم اپنے ساتھ لائے ہو بڑا متکبر تھا وہ اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھتا تھا اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور ان سے تکبر اور اباء کا سلوک کیا کرتا تھا اور وہ اپنی مجالس میں گردن اونچی کر کے بیٹھنے والا تھا۔ اسکے اعمال گو تمہاری نظر میں اچھے نظر آ رہے ہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں مقبول نہیں۔

آپ نے فرمایا فرشتوں کا ایک چوتھا گروہ ایک اور بندے کے اعمال لیکر آسمان کی طرف بلند ہوا یزھو کما یزھو الکواکب الدری وہ اعمال ان فرشتوں کو کوکب دری کی طرح خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔ ان میں نمازیں بھی تھیں تسبیح بھی تھی۔ حج بھی تھا عمرہ بھی تھا وہ فرشتے یہ اعمال لیکر آسمان کے بعد آسمان اور دروازہ کے بعد دروازہ سے گزرتے ہوئے چوتھے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے انہیں کہا ٹھہر جاؤ تم یہ اعمال ان کے بجالانے والے کے پاس واپس لے جاؤ اور اسکے منہ پر دے مارو۔ میں خود پسندی کا فرشتہ ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس شخص کے اعمال کو جس کے اندر عجب پایا جائے گویا وہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کا شریک سمجھتا ہو اور خود پسندی کا احساس اس کے اندر پایا جائے اور اس میں خدا تعالیٰ کی بندگی کا احساس نہ پایا جاتا ہو اس چوتھے آسمان کے دروازے سے نہ گزرنے دوں میرے رب کا مجھے یہی حکم ہے انہ کان اذا عمل عملاً ادخل العجب فیہ۔ یہ شخص جب کوئی کام کرتا تھا خود پسندی کو اس کا ایک حصہ بنا دیتا تھا اس کے اعمال اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہیں۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرشتوں کا ایک پانچواں گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوا۔ ان اعمال کے متعلق ان فرشتوں کا خیال تھا کہ انہ العروس المزفوفۃ الی اھلھا وہ ایک سجی سجائی سولہ سنگھار سے آراستہ خوشبو پھیلاتی دلہن کی طرح ہیں جو رخصتانہ کی رات کو اپنے دولہا کے سامنے پیش کی جاتی ہے لیکن جب وہ چاروں آسمانوں سے گزرتے ہوئے پانچویں آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے کہا قفوا ٹھہر جاؤ واضربوا بھذا العمل وجہ صاحبہ ان اعمال کو واپس لے جاؤ اور اس شخص کے منہ پر مارو اور اسے کہہ دو کہ تمہارا خدا ان اعمال کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں انا ملک الحسد میں حسد کا فرشتہ ہوں اور میرے خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو حسد کرنے کی عادت ہو۔ اس کے اعمال پانچویں آسمان کے دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں۔ یہ شخص ہر علم حاصل کرنے والے اور نیک اعمال بجالانیوالے پر حسد کیا کرتا تھا۔ میں اس کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہیں گزرنے دونگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان حفظ فرشتوں کا ایک چھٹا گروہ ایک اور بندہ کے اعمال لیکر آسمانوں کیطرف بلند ہوا اور پہلے پانچ دروازوں میں سے گزرتا ہوا چھٹے آسمان تک پہنچ گیا یہ اعمال ایسے تھے جن میں روزہ بھی تھا، نماز بھی تھی، زکوٰۃ بھی تھی، حج اور عمرہ بھی تھے اور فرشتوں نے یہ سمجھا کہ یہ سارے اعمال خدا تعالیٰ کے حضور میں بڑے مقبول ہونے والے ہیں۔

لیکن جب وہ چھٹے آسمان پر پہنچے تو وہاں کے دربان فرشتے نے کہا۔ ٹھہر جاؤ آگے مت جاؤ۔ انہ کان لا یرحم انساناً من عباد اللہ قط یہ شخص خدا تعالیٰ کے بندوں میں سے کسی بندہ پر کبھی رحم نہیں کرتا تھا اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لیے کھڑا کیا ہے کہ جن اعمال میں بے رحمی کی آمیزش ہو۔ میں انہیں اس دروازے سے نہ گذرنے دوں۔ تم واپس لوٹو اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر یہ کہہ کر مارو کہ تمہارا اپنی زندگی میں یہ طریق ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے بندوں پر رحم کرنے کی بجائے ظلم کرتے ہو۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم کرتے ہوئے تمہارے یہ اعمال کیسے قبول کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کچھ اور فرشتے

ایک بندے کے اعمال لے کر آسمان کے بعد آسمان دروازہ کے بعد دروازہ سے گزرتے ہوئے ساتویں آسمان پر پہنچ گئے ان اعمال میں نماز بھی تھی اور روزے بھی تھے۔ فقہ اور اجتہاد بھی تھا اور ورع بھی تھا لھا دوی کدوی النحل وضوء کضوء الشمس ان اعمال سے شہد کی مکھیوں کی آواز ایسی آواز آتی تھی یعنی وہ فرشتے گنگنا رہے تھے کہ ہم بڑی اچھی چیزیں خدا تعالیٰ کے حضور میں پیش کرنے کے لئے لے جا رہے ہیں اور وہ اعمال سورج کی روشنی کی طرح چمک رہے تھے

گویا وہ اعمال اتنے زیادہ اور بھاری تھے کہ تین ہزار فرشتے ان کے خوان کو اٹھائے ہوئے تھے جب وہ ساتویں آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو دربان فرشتہ نے جو وہاں مقرر تھا کہا۔ ٹھہرو۔ تم آگے نہیں جا سکتے۔ تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر مارو۔ اور اس کے دل پر تالا لگا دو کیونکہ مجھے خدا تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس کے

حضور ایسے اعمال پیش نہ کروں جن سے

خالصتہً خدا تعالیٰ کی رضا

مطلوب نہ ہو اور ان میں کوئی آمیزش ہو۔ اس شخص نے یہ اعمال غیر اللہ کی خاطر کئے ہیں۔ اراد بہ رفعۃ عند الفقہاء یہ شخص فقیہوں کی مجالس میں بیٹھ کر اور فخر سے گردن اونچی کر کے تفقہ اور اجتہاد کی باتیں کرتا ہے تا ان کے اندر اسے ایک بلند مرتبہ اور شان حاصل ہو۔ اس نے یہ اعمال میری رضا کی خاطر نہیں کئے بلکہ محض لاف زنی کے لئے کئے ہیں وذکراً عند العلماء وصیتاً فی المدائن اس کی غرض یہ تھی کہ وہ دنیا میں ایک بڑے بزرگ کی حیثیت سے مشہور ہو جائے۔ علماء کی مجالس میں اس کا ذکر ہو امرنی ربی ان لا اقبل عملہ یجا ونی الی غیری وکل عمل لم یکن للہ تعالیٰ خالصاً فھو ریاء وہ کام جو خالصتاً خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو اور اس میں ریا کی ملونی ہو وہ خدا تعالیٰ کے حضور مقبول نہیں اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایسے اعمال کو آگے نہ گزرنے دوں تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر دے مارو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے

ایک اور بندے کے اعمال

لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوئے اور ساتوں آسمانوں کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا انہیں ان اعمال پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ ان اعمال میں زکوٰۃ بھی تھی روزے بھی تھے۔ نماز بھی تھی حج بھی تھا عمرہ بھی تھا اچھے اخلاق بھی تھے۔ ذکر الٰہی بھی تھا اور جب وہ فرشتے ان اعمال کو خدا تعالیٰ کے حضور میں لے جانے کے لئے روانہ ہوئے تو آسمانوں کے فرشتے ان کے ساتھ ہو لئے اور وہ تمام دروازوں میں سے گزرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے دربار میں پہنچ گئے وہ فرشتے خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو گئے لیشھدوا لہ بالعمل الصالح المخلص للہ اور کہا اے ہمارے رب تیرا یہ بندہ ہر وقت تیری عبادت میں مصروف رہتا ہے وہ بڑی نیکیاں کرتا ہے اور اپنے تمام اوقات عزیز کو تیری اطاعت میں خرچ کر دیتا ہے وہ بڑا ہی مخلص بندہ ہے اس میں کوئی عیب نہیں غرض انہوں نے اس شخص کی بڑی تعریف کی۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا انتم الحفظۃ علی عمل عبدی کہ تمہیں تو میں نے اعمال کی حفاظت اور انہیں تحریر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے تم صرف انسان کے ظاہری اعمال کو دیکھتے ہو اور انہیں لکھ لیتے ہو وانا الرقیب علی قلبہ اور میں اپنے

بندہ کے دل کو دیکھتا ہوں

انہ لم یردنی لھذا العمل اس بندہ نے یہ اعمال بجا لا کر میری رضا نہیں چاہی تھی بلکہ اس کی نیت اور ارادہ کچھ اور ہی تھا اراد بہ غیری وہ میرے علاوہ کسی اور کو خوش کرنا چاہتا تھا فعلیہ لعنتی اس پر میری لعنت ہے فتقول الملٰئکۃ کلھم تو تمام فرشتے پکار اٹھیں گے علیہ لعنتک ولعنتنا اے ہمارے رب اس پر تیری بھی لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت ہے فتلعنہ السمٰوٰت السبع ومن فیھن اور اس پر ساتوں آسمان اور ان میں رہنے والی ساری مخلوق اس پر لعنت کرنی شروع کر دے گی۔

حضرت معاذؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وصیت کو سنا تو آپ کا دل کانپ اٹھا آپ نے فرمایا یا رسول اللہ کیف لی بالنجاۃ والخلوص یا رسول اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ہمارے اعمال کا یہ حال ہے

تو مجھے نجات کیسے حاصل ہو گی اور میں اپنے رب کے قہر اور غضب سے کیسے نجات پاؤں گا آپؐ نے فرمایا اقتد بی تم میری سنت پر عمل کرو وعلیک بالیقین وان کان فی عملک تقصیر اور اس بات پر یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ کا ایک بندہ کتنے ہی اچھے عمل کیوں نہ کر رہا ہو اسمیں ضرور بعض خامیاں رہ جاتی ہیں اس لئے تم اپنے اعمال پر ناز نہ کرو بلکہ یہ یقین رکھو کہ ہمارا خدا اور ہمارا مولیٰ ایسا ہے کہ وہ ان خامیوں کے باوجود بھی اپنے بندوں کو معاف کر دیا کرتا ہے وحافظ علی لسانک اور دیکھو اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اس سے کسی کو دکھ نہ پہنچاؤ کوئی بری بات اس سے نہ نکالو ولا تزکِ نفسک علیھم اور اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ متقی اور پرہیزگار نہ سمجھو اور نہ اپنی پرہیزگاری کا اعلان کرو ولا تدخل عمل الدنیا بعمل الآخرۃ اور جو عمل تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اخروی زندگی میں فائدہ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس میں دنیا کی آمیزش نہ کرو ولا تمزق الناس فیمزقک کلاب النار اور لوگوں میں فتنہ و فساد پیدا کرتے اور انہیں پھاڑنے کی کوشش نہ کرو اگر تم ایسا کرو گے تو قیامت کے دن جہنم کے کتے تمہیں پھاڑ دیں گے ولا تراء بعملک الناس اپنے عمل ریا کے طور پر دنیا کے سامنے پیش نہ کیا کرو۔"

(روح البیان جلد اول صفحہ ۷۷۶)

(۳)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کون پیارا ہو سکتا ہے حضرت ابو ہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ صحابہؓ نے آپؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپؐ کی نجات بھی آپؐ کے اعمال کے نتیجہ میں نہیں ہو گی بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو گی تو آپ نے فرمایا ہاں میری نجات بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے میرے عمل کے نتیجہ میں نہیں ہو گی (بخاری کتاب المرضیٰ)

غرض جب تک اپنے تمام کاموں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر نہ چلیں اور آپؐ کی اقتداء نہ کریں۔ اس وقت تک تسلی نہیں ہو سکتی۔ اور یہ تو خدا تعالیٰ کو ہی علم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اپنی زندگی بسر کرتے ہیں یا نہیں اس لئے ہمیں اپنی زندگیوں کے آخری سانس تک

خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے

کہ اے میرے خدا ہم نے کچھ کیا یا نہیں کیا۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ اگر ہم سب کچھ بھی کر دیں تب بھی ہمارے اعمال میں بہت سی کمزوریاں ہوں گی اور وہ اس قابل نہیں ہوں گے کہ تو اسے قبول کرے۔ اس لئے ہم یہ نہیں کہتے کہ تو ہمارے عمل کو قبول کر بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ تو اپنے فضل سے ہمیں قبول کر لے اور اپنے قرب اور رضا کی راہیں ہم پر کھول دے تا اس دنیا میں بھی ہم اس تیری جنت کے وارث بنیں اور آنے والی دنیا میں بھی ہم تیری جنت کے وارث بنیں والے ہوں اللھم آمین۔" (الفضل ۹ فروری ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کے لئے رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے:

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳ - ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ہمارا فرض

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

فَاَمَّا بِنِعْمَتِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

کہ اپنے رب کی عطا کردہ نعمتوں کو دوسروں تک پہنچا تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے انعام میں حصہ دار بن سکیں چودھویں صدی کا سب سے بڑا انعام حضرت اقدس کا ظہور ہے۔ اس نعمت کی اشاعت کرنا ہمارا فرض ہے اور اسی فرض کی ادائیگی کے لئے ماہ اگست/ستمبر میں مجالس انصار اللہ ہفتہ اصلاح و ارشاد منا رہی ہیں جس میں

- مجالس سوال و جواب
- سلائیڈز۔ مووی فلم VCR کے ذریعہ تبلیغی مساعی سے احباب کو متعارف کرانا۔
- زائرین ربوہ کے وفود کا انتظام کرنا شامل ہیں۔

ناظم صاحب ضلع اپنی مجالس کے حلقے بنا کر ہفتہ اصلاح و ارشاد کی تاریخیں مقرر کر کے مجالس سے عمل درآمد شروع کروا دیں اور ہمیں بھی تفصیلی پروگرام سے مطلع رکھیں

(قائد اصلاح و ارشاد
مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ عارضی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بہت سی نعمتوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں تمہاری زندگی کے لمحات بھی ہیں، عمر بھی ہے۔ جب ہماری طرف سے اپنی عمر اور وقت کا کچھ قربان کرنے کے لیے تمہیں آواز دی جائے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اس آزمائش میں بھی پورے اترو تا ہمارے فضلوں کے وارث ٹھہرو۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۶۶ء صـ۲)

احباب جماعت وقت کی قربانی اپنے رب کے حضور وقفِ عارضی کی صورت میں پیش فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

مجالس انصار اللہ کی کارگزاری رپورٹ

تمام زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ گزشتہ ماہ وفا/جولائی کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری جلد سے جلد دفتر مرکزیہ کو ارسال فرما دیں۔

واضح رہے کہ ہر ماہ رپورٹ کارگزاری مہینہ ختم ہونے پر دس دن کے اندر اندر مرکز کو بھجوانا ضروری ہے امید ہے کہ مجالس اس لائحہ عمل کی پابندی کریں گی۔

(قائدِ عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تجاویز شوریٰ لجنہ مرکزیہ

لجنہ کی مجلسِ شوریٰ کے لئے تجاویز ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ٹھوس ہوں۔ انفرادی اور ذاتی تجاویز نہ بھجوائی جائیں بلکہ اجلاس بلا کر ممبرات کے مشورہ سے بھجوائیں۔ گزشتہ سالوں کی رد شدہ تجاویز دوبارہ نہیں آنی چاہئیں۔

(جنرل سیکرٹری، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

فیصل آباد میں نمائندہ الفضل

احباب کی سہولت کے لئے فیصل آباد شہر اور مضافات کے لئے مکرم محترم چوہدری احمد الدین صاحب کو الفضل کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

احباب الفضل کے حساب میں اگر کوئی رقم چوہدری صاحب کو ادا فرمائیں تو ان سے الفضل کی مطبوعہ رسید حاصل کر لیں کریں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِرُ

کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائش برموقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نمائش کا اہتمام ہوگا۔ مجالس اس نمائش کو مفید اور کامیاب بنانے کے لئے خصوصی تعاون فرمائیں۔ خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی خوب صورت اشیاء اجتماع سے قبل مرکز میں بھجوائیں۔

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ہر قسم کا سامان سائنس و اجنبی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

دماغی امراض

مثلاً مرگی اور مالیخولیا کے تسلی بخش علاج کیلئے

دواخانہ حکیم عبدالعزیز (رجسٹرڈ)

چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

سب سے بڑھ کر آپ کی خدمت کرنے والے پہلے ادارہ کی

پیشکش

طاہر آباد اور ربوہ میں بلموقع رہائشی پلاٹس خریدنے کے لئے جلد

رابطہ فرمائیں

مینجر انیس اسٹیٹس

فون ۵۰۷

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶۔ کراچی - ۴

فون:۔ ۵۴۰۸۳۴ ، ۵۴۰۸۶۶

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص ★ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

TEST OF CURES

ANY DISEASE DECLARED INCURABLE ?

CURES ACCEPT THE CHALLENGE

SEE THE LIST OF 140 CURES

GET THE REQUIRED CURES FROM NEARBY CHEMIST

FOR DETAILS AND FREE LITERATURE

CONTACT :

CURATIVE MED. CO. RECD.

PAKISTAN—H.O. RABWAH

Phones : 606-607

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸ ، فون گھر ۵۳۵۰۰ ۔ کو ہمیشہ یاد رکھیں!

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ ● چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
قابلِ اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون دفتر۔ ۶۴۰
فون رہائش۔ ۵۴۰

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

نذیر کلاتھ ہاؤس

کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ میری دوکان چوک گول بازار سے تبدیل ہو کر
کلثوم مارکیٹ گول بازار
(نزد میموریل فوٹو سروس) میں آگئی ہے۔
پروپرائیٹر
حاجی نذیر احمد گول بازار ربوہ

خوشخبری

کتاب "محمدی کلیاں" مجموعہ اشعار پنجابی از حکیم میاں محمد الدین صاحب کی جس میں ایمان افروز اور دلچسپ اور پیاری پیاری نظمیں ہیں
ملنے کا پتہ:
ناصر دواخانہ جامع مسجد احمدیہ شیخوپورہ شہر
ربوہ میں ملنے کا پتہ:
مکتبہ عرفان گول بازار ربوہ

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا
نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لیے
اچھی کارکردگی کا حامل
آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

رجسٹرڈ
HERCULES
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
شوبنہ مارکیٹ
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ
HERCULES
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ سلنسر کیس اور چٹہ کمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ÷ ۳۰۵۳۹۶

فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۱۹۸۱-۸۲ء جلد مکمل کر کے مرکز میں بھجوائیں (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)